

کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا مسئلہ بقلم مفتی محمد رفیق الحسنی

اگر آدمی صرف قیام سے عاجز ہے اور رکوع اور سجدے کر سکتا ہے، وہ آدمی فرش پر یا کرسی پر بیٹھ کر تو نماز پڑھ سکتا ہے مگر اسے رکوع حقیقی اور سجدے حقیقی ادا کرنا فرض ہیں۔ فرش پر بیٹھے آدمی کے لیے رکوع حقیقی اور سجدے آسان ہیں مگر کرسی پر بیٹھے والے کو رکوع کے وقت سر جھکانے کے ساتھ پشت بھی منحنی کرنا ہوگی تب حقیقی رکوع حاصل ہوگا اور کرسی سے اتر کر سجدے کرنا ہوں گے، کرسی پر بیٹھے آدمی کی اگر پشت منحنی نہ ہوئی، (یعنی جھکی نہ) صرف سر کا اشارہ کیا تو یہ رکوع کر لینے کے بعد کرسی چھوڑ کر سجدے ادا کرے، سجدوں سے اٹھ کر پھر کرسی پر بیٹھ جائے۔

فتاویٰ شامی میں ہے:

”ان كان الركوع بمجرد ايماء الراس من غير انحناء وميل الظهر فهذا ايماء الركوع فلا يعتبر السجود بعد الايماء مطلقاً، (۵۶۹/۲)

ترجمہ: اگر اس کا رکوع صرف سر کے اشارے کے ساتھ ہے، پشت کے انحنا اور میل کے بغیر تو یہ ایماء ہوگا، رکوع نہیں ہوگا۔ سجدوں پر قادر آدمی کے لیے اس کے بعد سجدے معتبر نہیں ہوں گے۔،

اگر قیام سے عاجز یا زمین پر سجدوں سے عاجز آدمی قدموں سے ایک ڈیزھ فٹ اونچی کرسی یا صوفہ پر بیٹھ کر سجدوں کی جگہ لکڑی کی ڈیسک یا پتھر یا ٹیبل، جس کی اونچائی نو (۹) انچ تک ہو اس پر سجدے کر سکتا ہے تو اس کی نماز ہو جائے گی۔ اس پر لازم ہے کہ کوئی چیز آگے رکھے اور آگے رکھی ۹ انچ ٹھوس چیز پر حقیقی رکوع اور حقیقی سجدے ادا کرے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

چنانچہ فتاویٰ شامی میں ہے، زمین پر رکھی چیز ایسی ہو جس پر سجدے صحیح ہوں۔ مثلاً پتھر وغیرہ اور وہ دو اینٹوں یعنی بارہ انگلی (۹) انچ سے اونچی نہ ہو، اس چیز پر سجدے حقیقی سجدے ہوں گے۔ ”فیسکون راکعاً مساجد الامؤمنین، پس وہ شخص مساجد اور راکع ہوگا، مؤمنی (اشارہ کرنے والا) نہیں ہوگا۔

آجکل بعض لوگ قدموں سے تقریباً دو فٹ اونچائی سیٹ والی کرسی پر بیٹھ کر نماز اشاروں سے ادا کر لیتے ہیں

اور ان کے قدم زمین پر ہوتے ہیں، ان میں اکثر لوگ صرف گھٹنوں یا ناگوں میں معمولی درد کی وجہ سے کرسی پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز ادا کر رہے ہوتے ہیں، وہ حقیقی سجدوں سے عاجز نہیں ہوتے۔ اگر ايسے لوگ حقیقی سجدوں پر قادر ہیں اور اشاروں سے نماز ادا کرتے ہیں، ان کی نماز ادا نہیں ہوتی۔ سجدوں پر قدرت خواہ فرش پر دو زانو بیٹھ کر یا چوکڑی مار کر ما قبلہ کی جانب ٹانگیں پھیلا کر کسی بھی کیفیت میں جب ممکن ہو، تو ان پر حقیقی سجدے فرض ہوں گے، ان کی اشاروں سے نماز نہیں ہوگی۔

بعض لوگوں نے کرسی کے بازوؤں کے آگے اسٹنڈی ٹیبل نماز ایک یا بیچ کرسی کے ساتھ جوڑا ہوتا ہے اور اس پر سجدے کرتے ہیں۔ وہ ٹیبل اگرچہ کرسی کے ساتھ ہونے کی وجہ سے زمین پر رکھی ہوتی ہے اور اس کا اعتماد اور سہارا زمین پر ہوتا ہے اور محسوس بھی مگر وہ ٹیبل نمازی کے قدموں کی جگہ سے دو فٹ سے زائد بلند ہوتی ہے، اس لیے اس پر سجدہ جائز نہیں ہوتا۔ اگر حقیقی سجدوں سے عاجز ڈیک پر سجدہ کرنے والوں نے ٹیبل پر پیشانی رکھنے کے ساتھ ساتھ رکوع اور سجدوں کے لیے اشارہ بھی کیا تو نماز ہو جائے گی ورنہ ڈیک پر پیشانی رکھنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی۔

کرسی پر بیٹھنے والے حضرات اگر حقیقت میں سجدے کرنے پر قادر نہیں ہوتے، انہیں رکوع اور سجدے اشاروں سے کرنا ضروری ہیں۔ حقیقی رکوع اور سجدوں کا خلف (قائم مقام) اشارے ہیں۔ اور اشارہ صرف سر جھکانے کے ساتھ ہوتا ہے اور سجدوں کے لیے رکوع سے زیادہ جھکاؤ سے اشارہ کیا جائے۔

اور اگر فرش پر بیٹھ کر حقیقی سجدے کرنے کی قدرت ہو تو فرش پر بیٹھنا فرض ہے تاکہ سجدے ادا ہو جائیں۔ اشاروں سے رکوع اور سجدے اس وقت ادا ہوتے ہیں جب فرش اور کرسی دونوں میں کسی پر بیٹھ کر سجدے نہ کیے جاسکیں۔

میرا خیال ہے آجکل دور دور سے چل کر آنے والے صحت مند حضرات ناگوں میں ادنیٰ تکلیف کی وجہ سے کرسیوں پر بیٹھ کر اشاروں سے نمازیں ضائع کر رہے ہیں اور ہمارے خطباء مسائل کی عدم واقفیت کی وجہ سے خاموش ہیں۔ مقتدیوں کی رہنمائی کرنے سے عاجز ہیں۔ اور مفتیان عظام عدم مطالعہ کی وجہ سے شرح صدر کے ساتھ فتویٰ دینے سے خوفزدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت فرمائے۔

میں نے اپنے شناسا صحت مند نمازی کو ایک دن دیکھا، وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا، آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا، میری اڑھی میں سخت درد ہوتا ہے۔ جب میں نے انہیں مسئلہ کی وضاحت کی تو وہی صاحب اگلی صف میں کھڑے ہو کر اصلی رکوع اور سجدوں کے ساتھ نماز ادا کرنے لگے۔

روزہ میں شوگر ٹیسٹ کرانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے، بعض بزرگ علماء اور مشائخ کو میں نے خود دیکھا کہ کرسیوں پر یا فرش پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں بلکہ پڑھا رہے ہوتے ہیں۔ چونکہ علماء اور مشائخ کا عمل حجت ہوتا ہے اس لیے ان کو دیکھ کر عام لوگ بھی ادنیٰ تکلیف کے باعث بھی قیام اور رکوع اور سجدوں کا ترک کر کے نمازوں کے تارک ہو رہے ہیں۔ علماء اور مشائخ سب گناہوں میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت عطا فرمائے، ان کی رہنمائی کرنی چاہیے۔

میرے خیال میں سجدوں سے عاجزی کا حقیقی عذر نہایت تھوڑے آدمیوں کو لاحق ہوتا ہوگا۔ مثلاً ایک سڈنٹ کے مریض، جن کی سینے کی ہڈیاں ٹوٹ چکی ہیں یا دل کا تازہ آپریشن کرانے والے حضرات، جن کو ڈاکٹروں نے چند دنوں کے لیے حقیقی سجدوں سے منع کیا ہے یا خاص قسم کے مفلوج وغیرہم لوگ۔ مگر آجکل تو مساجد میں بیسیوں لوگ کرسیوں پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی دوڑتے ہوئے کرسی خود اٹھائیں گے صف میں کرسی رکھ کر دیک کر اس پر بیٹھ جائیں گے۔ (یہ بے ادبی ہے۔) بعض لوگ قیام اور رکوع کر کے پھر کرسی پر بیٹھ جاتے ہیں اور سجدوں کے لیے اشارہ کرتے ہیں اور کچھ لوگ قیام نہیں کرتے مگر کرسی پر بیٹھے رکوع کے لیے جب اشارہ کرتے ہیں تو پشت اور سر دونوں کو جھکاتے ہیں اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے اٹھا کر آگے کر کے حجر اسود کے استلام کی طرح استلام کرتے ہیں اور سجدوں کے لیے بھی سر جھکا کر پشت کو ٹیڑھا کرتے ہیں اور سجدوں کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ دونوں رکوع اور سجدوں میں جھکاؤ برابر ہوتا ہے، یہ طریقے صحیح نہیں ہیں۔ ان طریقوں سے ادا کرنے والے لوگوں کی نماز ادا نہیں ہوتی۔ اشارہ صرف سر کے جھکانے سے ادا ہوتا ہے۔ پشت کو ٹیڑھا کرنے سے حقیقی رکوع ہو جاتا ہے۔ سجدوں سے معذور آدمی کے لیے اگرچہ حقیقی رکوع بھی جائز ہے مگر اس آدمی کے ذہن میں ہوتا ہے کہ میں نے رکوع کا بھی اشارہ کیا ہے۔ انہیں چاہیے کہ وہ قیام بھی کریں تاکہ قیام اور رکوع، جن کی فرضیت سجدوں میں عذر کی وجہ سے ساقط تھی، دونوں ادا ہو جائیں اور اگر کرسیوں پر بیٹھے والے نمازی فرش پر کسی میت میں بیٹھ کر سجدے کر سکتے ہیں، ان کی کرسیوں پر نماز نہیں ہوگی۔ کیونکہ ایسے لوگ سجدوں سے عاجز نہیں ہیں۔ کرسی خود سجدوں کے لیے رکاوٹ ہوتی ہے، کرسی سے اتر کر سجدے کرنے میں صف سے آگے نکل کر سجدے کرنے ہوتے ہیں مگر حقیقی سجدے کرنے والوں کی نماز ادا ہو جائے گی اور یہ طریقہ بھی صحیح ہے بشرطیکہ رکوع بھی حقیقی کیا گیا ہو کیونکہ رکوع کے لیے ایما حقیقی سجدوں سے پہلے معتبر نہیں ہوتا۔ رکوع پر قدرت کے باوجود رکوع کے لیے اشارہ کیا گیا اور سجدے بغیر اشارہ ادا کئے گئے، اس

میں رکوع کا ترک لازم آنے کی وجہ سے نماز نہیں ہوگی۔ (شامی)

چونکہ کرسیوں پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز پڑھنے کا رواج بڑھتا جا رہا ہے، اس لیے ہم نے قیام کے بعض مسائل لکھ دیے ہیں تاکہ ائمہ اور خطباء اپنی اور اپنے مقتدیوں کی اصلاح کر سکیں۔

قیام کے معذور ہونے کے بعد قعود فرض ہو جاتا ہے، قعود پر قادر لیٹ کر نماز نہیں پڑھ سکتا اور قعود کے متعذر ہونے کے بعد لیٹ کر اشاروں سے نماز پڑھنا فرض ہوتا ہے۔ لیٹے ہوئے قبلہ کی طرف ناگہمیں کر لی جائیں اور سر کے نیچے تکیہ رکھ کر سر کو تھوڑا اونچا کر لیا جائے اور اگر ناگہمیں کو فولد کر کے پیروں کو اٹھایا جائے تاکہ پیر قبلہ کی سیدھ میں نہ ہوں تو بہتر ہے۔ قعود (بیٹھنے) سے معذور آدمی دائیں یا بائیں کروٹ پر بھی قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی سہولت کے مطابق نماز ادا کر سکتا ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ کرسیوں پر نماز پڑھنے والوں میں اکثر لوگ سجدوں سے عاجز نہیں ہوتے۔ لہذا ان کی نماز نہیں ہوتی اور ترک صلوات کا گناہ جیسے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے والوں پر ہے اسی طرح علماء اور ائمہ پر بھی ہوتا ہے۔ لہذا کرسیوں پر نماز پڑھنے کی ہر ممکن حوصلہ شکنی کی جائے۔

(مفتی محمد رفیق الحسنی جامعہ اسلامیہ مدینہ العلوم گلستان جوہر کراچی)

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....

عالم بنو عالم بناؤ..... وطن عزیز سے جہل مکاؤ

فلا تحقروا عالما آتاه الله تعالى علما منه

فان الله تعالى لم يحقره اذا آتاه العلم

☆

کسی عالم کو حقارت کی نظر سے مت دیکھو کہ

اللہ تعالیٰ نے اس کو علم دے کر حقیر نہیں بنایا